80425-اگر معدہ سے کھانا نرخرہ تک آجائے تو کیا حکم ہے ؟

سوال

مجھے روزہ کے سلسلہ میں ایک مشکل درپیش ہے، وہ یہ کہ روزانہ صبح کے وقت معدہ سے کھانا میرے نرخرے تک اوپر آجاتا ہے، اور بعض اوقات تو نرخرہ سے بھی اوپر آجاتا ہے، اور روزانہ ایسا ہوتا ہے، اس لیے مجھے کیا کرنا چاہیے ؟
کیا میں ان ایام کے روزے دوبارہ رکھوں، یہ علم میں رہے کہ رمضان المبارک میں میرے ساتھ روزانہ ایسا ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

معدہ سے کھانے کا کچھ حصہ یا کوئی سائل مادہ نکل کر حلق میں آنا انسان کا اپنا فعل نہیں، لیکن ہوسکتا ہے یہ بیماری ہو، اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کھانا زیادہ کھانے کی بنا پر معدہ بھر جانے سے ایسا ہوتا ہو.

اسے "القلس" یعنی بدہضمی کی بنا پر کھانا منہ تک آنے کی بیماری کہا جاتا ہے، جو شخص بھی اسکا شکار ہو اسے چاہیے کہ اگر وہ اسے منہ سے نکال سکتا ہے تو نکالے، اور اگر نکالنا ممکن نہ ہو اور وہ معدہ میں واپس چلا جائے تو اس پر کوئی حرج نہیں، اور نہ ہی اس کے روزے پر اثر انداز ہوگا.

ابن حزم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"حلق سے خارج ہونے والی قلس کی بنا پر روزہ نہیں ٹوٹتا، جب تک اسے باہر نکالنے کی استطاعت ہونے کے باوجود اسے معدہ میں واپس نہ لے جایا جائے" انتہی.

دیکھیں : المحلی ابن حزم (335/4).

اسم مسئلہ کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (40696) اور (12659) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .